وزیر اعظم کی بھارت-جاپان اقتصادی فورم میں شرکت (اگست 29، 2025)

اگست 29، 2025

وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور جاپان کے وزیر اعظم جناب شیگیرو اشیبا نے 29 اگست ، 2025 کو ٹوکیو میں بھارتی صنعتوں کی کنفیڈریشن اور کیڈنرین (جاپان بزنس فیڈریشن) کے زیر اہتمام بھارت [جاپان اقتصادی فورم] میں شرکت کی. بھارت اور جاپان بزنس لیڈرز فورم کے سی ای اوز سمیت بھارت اور جاپانی انڈسٹری کی سرکردہ شخصیات بھی اس میٹنگ میں شریک ہوئیں.

2. اپنے خطاب میں، وزیر اعظم نے بھارت-جاپان خصوصی اسٹریٹجک اور عالمی شراکت داری کی کامیابی، خاص طور پر سرمایہ کاری، مینوفیکچرنگ اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں دو طرفہ تعاون کو اجاگر کیا. جاپانی کمپنیوں کو بھارت میں اپنے مواقع کو مزید بڑھانے کے لیے مدعو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارت کی ترقی کی کہانی ان کے لیے بہتر مواقع فراہم کرتی ہے. انہوں نے کہا کہ قابل اعتماد دوستوں کے درمیان معاشی شراکت داری خاص طور پر موجودہ عالمی اقتصادی منظر نامے کے تناظر میں متعلقہ تھی. وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ سیاسی استحکام ، پائیدار پالیسی، اصلاحات سے وابستگی اور کاروبار کرنے میں آسانی کی کوششوں نے، بھارتی بازار میں سرمایہ کاروں میں ایک نیا اعتماد پیدا کیا ہے، جو عالمی ایجنسیوں کی طرف سے بھارت کی تازہ ترین کریڈٹ ریٹنگ اپگریڈ میں مناسب طور پر ظاہر ہوتا ہے.

3. بھارت اور جاپان کے درمیان جدید ترین ٹیکنالوجی، مینوفیکچرنگ ، سرمایہ کاری اور انسانی وسائل کے تبادلے میں تعاون کے اہم امکانات پر زور دیتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ عالمی ترقی میں بھارت کا تقریبا 18% فی صد حصہ ہے اور چند برسوں میں، دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی راہ پر گامزن ہے. دونوں معیشتوں کی تکمیل کو دیکھتے ہوئے ، انہوں نے میک ان انڈیا اور دیگر اقدامات کی سمت میں جاپان اور بھارت کے درمیان زیادہ سے زیادہ کاروباری تعاون کے لیے پانچ کلیدی شعبوں کو اجاگر کیا. وہ یہ ہیں: i] مینوفیکچرنگ-بیٹریوں ، روبوٹکس، سیمی کنڈکٹرز، جہاز سازی اور نیو کلیائی توانائی کے شعبوں میں؛ ii] اے آئی ، کوانٹم کمپیوٹنگ ، اسپیس اور بایوٹیک سمیت ٹیکنالوجی اور اختراع ؛ iii] گرین انرجی ٹرانزیشن ؛ iv] اگلی نسل کا بنیادی ڈھانچہ ، جس میں نقل و حرکت ، تیز رفتار ریل اور لاجسٹکس شامل ہیں ؛ اور iv) ہنر مندی کی ترقی اور لوگوں کے درمیان تعلقات. وزیر اعظم کا مکمل خطاب یہاں دیکھا جاسکتا ہے۔ [Link]

4. وزیر اعظم اشیبا نے اپنے خطاب میں مضبوط سپلائی چین بنانے کے لیے بھارتی صلاحیت اور جاپانی ٹیکنالوجی کے درمیان شراکت داری قائم کرنے میں جاپانی کمپنیوں کی دلچسپی کا ذکر کیا. انہوں نے بھارت اور جاپان کے درمیان تین ترجیحات کا ذکر کیا: مضبوط P2P شراکت داری، ٹیکنالوجی کی فیوژن، سبز اقدامات اور مارکیٹ، اور اعلی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی کے اہم شعبوں میں تعاون، خاص طور پر سیمی کنڈکٹر.

5. 12ویں بھارت – جاپان کاروباری رہنماؤں کے فورم (IJBLF) کی رپورٹ ، IJBLF کے شریک سربراہوں نے دونوں رہنماؤں کو پیش کی. بھارتی اور جاپانی صنعت کے درمیان بڑھتی ہوئی شراکت داری کو اجاگر کرتے ہوئے جاپان بیرونی تجارتی تنظیم (JETRO) کے چیئرمین اور سی ای او جناب نوری ہیکو اِشی گورو نے بھارتی اور جاپانی کمپنیوں کے درمیان اسٹیل ، اے آئی ، خلاء ، تعلیم اور مہارت ، صاف ستھری توانائی اور انسانی وسائل سے متعلق تبادلوں سمیت مختلف B2B مفاہمت ناموں پر دستخط کیے جانے کا اعلان کیا.

ٹوکیو
اگست 29، 2025